سوال

(222)قربانی کے جانور پر سواری کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قربانی کے جانوروں کو شعائر اللہ میں سے قرار دیا گیا ہے۔ کیا قربانی کے جانور پر سواری کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کے وہ جانور جو سواری کے لیے استعمال ہوتے ہیں ان پر بوقتِ ضرورت سوار ہونے میں کوئی حرج نہیں۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو قربانی کا جانور لے جاتے ہوئے دیکھا تو فرمایا:

(اركبها) ''اس پر سوار ہو جاؤ!''

اس نے کہا کہ یہ قربانی کا جانور ہے۔

آپ نے پھر فرمایا:

(اركبها) ''اس پر سوار ہو جاؤ!''

اس نے کہا کہ یہ تو قربانی کا جانور ہے!

آپ نے پھر فرمایا:

(اركبها ويلك)

''(میں تمہیں کہہ رہا ہوں) اس پر سوار ہو جاؤ! افسوس تم پر!''

(ويلك) دوسری یا تیسری بار فرمایا۔ (بخاري، الحج، ركوب البدن، ح: 1689)

پھر وہ آدمی سوار ہو گیا تھا جیسا کہ باب تقلید النعل (ح : 1706) میں ہے۔

زمانہ جاہلیت میں عرب لوگ سائبہ وغیرہ جانوروں پر، جو وہ نذرو نیاز کے طور پر چھوڑ دیتے تھے، سوار ہونا معیوب سمجھتے تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اصرار کے ساتھ حکم دیا کہ اس پر سواری کرو تاکہ راستہ کی تھکن سے بچ سکو۔ قربانی کے جانور ہونے کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ انہیں بیکار چھوڑ دیا جائے۔ اسلام اسی لیے دینِ فطرت ہے کہ اس نے قدم قدم پر انسانی ضروریات کا خیال رکھا ہے اور ہر جگہ عین انسانی ضروریات کو مد نظر رکھ کر احکام صادر کیے ہیں۔ (شرح بخاری از مولانا محمد داؤد راز رحمہ اللہ)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

قربانی کے احکام ومسائل، صفحہ: 502

محدث فتویٰ